سوال

(98) کیا خفیہ اعضاء کو دیکھنا وسوسہ تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم اور حوا کے بارے میں فرمایا ہے :

فَوَسوَسَ لَهُمَا الشَّيطـٰنُ لِيُبدِىَ لَهُما ما و رِىَ عَنهُما مِن سَوءٰتِهِما ۲۰ ... سورة الاعراف

''پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرمگاہیں جو ایک دوسرے سے پوشیدہ تھیں دونوں کے روبرو بے پردہ کردے۔''

اس وسوسے کی حقیقت کیا ہے؟ کیا یہ وسوسہ حضرت آدم اور حوا سے شیطان کے براہِ راست کلام کی صورت میں تھا؟ کیا وہ انسان جو مرض وسوسہ میں مبتلا ہو گیا مرفوع القلم ہے کیونکہ وسوسہ تو جنون کی ایک قسم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ارشاد باری تعالیٰ :

فَوَسوَسَ لَهُمَا الشَّيطـٰنُ لِيُبدِىَ لَهُما ما و رِىَ عَنهُما مِن سَوءٰتِهِما ۲۰ ... سورة الاعراف

''پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرمگاہیں جو ایک دوسرے سے پوشیدہ تھیں دونوں کے روبرو بے پردہ کردے۔''

یعنی شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا اور ان سے زبانی یہ کہا :

فَوَسوَسَ لَهُمَا الشَّيطـٰنُ لِيُبدِىَ لَهُما ما و رِىَ عَنهُما مِن سَوءٰتِهِما وَقالَ ما نَهىٰكُما رَبُّكُما عَن هـٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلّا أَن تَكونا مَلَكَينِ أَو تَكونا مِنَ الخـٰلِدينَ ۲۰ وَقاسَمَهُما إِنّى لَكُما لَمِنَ النّـٰصِحينَ ۲۱ ... سورة الاعراف

''اور کہنے لگا کہ تمہارے رب نے تم دونوں کو اس درخت سے اور کسی سبب سے منع نہیں فرمایا، مگر محض اس وجہ سے کہ تم دونوں کہیں فرشتے ہو جاؤ یا کہیں ہمیشہ زندہ رہنے والوں

میں سے ہوجاؤ(20) اوران دونوں کے روبرو قسم کھالی کہ یقین جانیئے میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں ۔‘‘

یہ کلام، حقیقت اوروسوسہ دونوں پر مبنی ہے ،جسے شیطان نے ان دونوں کے دل میں ڈال دیا تھا۔ انسانوں کو جو وسوسے پیش آتے ہیں، یہ اس وقت تک مؤثر نہیں ہوتے، جب تک انسان انہیں شدت سے دور کرتا رہے اوراگران کے بارے میں اس سے سوال کیا جائے کہ کیا تو یہ عقیدہ رکھتا ہے؟ تو یہ شدت سے انکار کردے۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی اس قسم کے وسوسے کی رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی تھی تو آپ نے حکم دیا تھا کہ اس حالت میں اَعُوذُ بِاللّٰہِ پڑھ لیا کرو اوروسوسے سے رک جایا کرو۔ اگرانسان ایسا کرے تو اس کے میلان ورجحان کے بغیراس کے دل پر طاری ہونے والے وسوسے اس کے لیے نقصان دہ ثابت نہیں ہوتے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص91

محدث فتویٰ